5393 ـ پردہ کرنے پر والدین کا بیٹی کو زدوکوب کرنے کی دھمکی دینا

سوال

میں ایك مسلمان لڑکی ہوں اور میرا تعلق (xxxx) سے ہے، میں چہرے کے پردہ کی قائل ہوں، لیکن میرے والدین نے مجھے کہا ہے کہ بالوں کا پردہ کرنا ہی واجب ہے، میں نے انہیں قائل کرنے کی بہت کوشش کی ہے، لیکن کامیاب نہیں ہو سکی، بلکہ میرے والدین نے مجھے دھمکی دی ہے کہ اگر میں نے دوبارہ پردہ کرنے کا کہا تو مجھے زدکوب کریں اور سزا دینگے.
مجھے نہیں معلوم کہ میں کیا کروں، اور مجھے نصیحت کی بہت زیادہ ضرورت ہے. ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

میری قابل احترام بہن آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ: عورت کے لیے پردہ کرنا واجب اور ضروری ہے جس میں کسی کو بھی کوئی اختیار حاصل نہیں.

پردہ کے متعلق اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور آپ مومن عورتوں کو کہہ دیجئے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اسکے جو ظاہر ہے، اوراپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں، اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے، یا اپنے والد کے، یا اپنے سسر کے، یا اپنے بیٹوں کے، یا اپنے خاوند کے بیٹوں کے، یا اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھتیجوں کے، یا اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل جول کی عورتوں کے، یا غلاموں کے، یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں، یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ انکی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جانب توبہ کرو، تا کہ تم نجات پا جاؤ النور (31).

اور ایك دوسرے مقام پر ارشاد باری تعالی کچھ اس طرح ہے:

اور اپنے گھروں میں ٹکی رہو، اور قدیم جاہلیت کے زمانے کی طرح اپنے بناؤ سنگھار کا اظہار نہ کرو، اور نماز قائم کرتی رہو، اور زکاۃ دیتی رہو اور اللہ تعالی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت و فرمانبرداری کرتی رہو، اللہ تعالی یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کی گھر والیو! تم سے وہ (ہر قسم) کی گندگی دور کر دے، اورتمہیں خوب

پاك كر دے الاحزاب (33).

اور آپ يہ بھی علم ميں ركھيں كہ آپ كا مكمل پردہ كرنا عظيم خير ہے، اور يہ ايك ايسی نعمت ہے جس پر آپ جتنا بھی اللہ كا شكر كريں كم ہے، اور آپ اس پر ثابت قدم رہنے كی دعاء كريں، آپ ثابت قدم رہيں اللہ تعالی آپ كے دل كو بھی ثابت قدم ركھے.

اور آپ كی والدہ كا يہ كہنا كہ پردہ صرف بالوں كا ہی ہے، اس كی يہ بات غلط ہے، صحيح نہيں، عورت كی خوبصورتی و جمال تو اس كے چہرے ميں ہے نہ كہ بالوں ميں، اور اللہ سبحانہ و تعالی نے زينت و خوبصورتی كو چھپانے كا حكم ديتے ہوئے فرمايا ہے:

اور اپنی آرائش كو كسی كے سامنے ظاہر نہ كريں، سوائے اپنے خاوندوں كے، يا اپنے والد كے، يا اپنے سسر كے، يا اپنے بيٹوں كے، يا اپنے خاوند كے بيٹوں كے، يا اپنے بھائيوں كے، يا اپنے بھتيجوں كے، يا اپنے بھانجوں كے، يا اپنے ميل جول كی عورتوں كے، يا غلاموں كے، يا ايسے نوكر چاكر مردوں كے جو شہوت والے نہ ہوں، يا ايسے بچوں كے جو عورتوں كے پردے كی باتوں سے مطلع نہيں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار كر نہ چليں كہ انكی پوشيدہ زينت معلوم ہو جائے، اے مسلمانو! تم سب كے سب اللہ كی جانب توبہ كرو، تا كہ تم نجات پا جاؤ النور (31).

اور سب زينت و خوبصورتی كے جمع ہونے كی جگہ تو چہرہ ہی ہے اس ليے چہرے كا پردہ كرنا صحيح قول كے مطابق واجب ہے.

اور يہ بھی علم ميں ركھيں كہ اللہ سبحانہ و تعالی آپ كی آزمائش كر رہا ہے تا كہ يہ ديكھے كہ آپ اللہ كی اطاعت و فرمانبرداری كرتی ہيں يا كہ اپنے والدين كی ؟

اس ليے آپ كے ليے ضروری ہے كہ آپ اپنے والدين كو كئی ايك طريقوں سے نصيحت اور وعظ كريں، جن ميں درج ذيل طريقہ بھی شامل ہے:

آپ ان سے ڈائريكٹ بات كريں، يا پھر انہيں اہل علم ميں سے كسی كی بھی پردہ كے موضوع اور حكم كے متعلق خطاب پر مشتمل كيسٹ ديں، يا اس موضوع پر كوئی چھوٹی سی كتاب، يا پھر كسی عالم دين سے ٹيلی فون پر اس موضوع كے متعلق سوال كريں‌اور والدہ كو كہيں كہ وہ اس پردہ كے متعلق جواب سنيں.

يا پھر انہيں كسی ايسے درس ميں لے جائيں جو اس مسئلہ كے متعلق ہو يا پھر كوئی اور وسيلہ اختيار كريں.

اور پھر اس كے ساتھ ساتھ آپ صبر و تحمل سے كام ليں، اور بار بار نصيحت بھی كرتی رہيں، اور خاص كر جن اوقات ميں دعا قبول ہوتی ہے ان ميں والدين كے ليے دعا بھی كريں، ان شاء اللہ اس كے اثرات ظاہر ضرور ہونگے،

اور اگر پھر بھی والدہ اس مسئلہ کو تسلیم نہ کریں تو پھر اس میں ان کی اطاعت و فرمانبرداری نہیں.

خاص کر جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان یہ ہے:

" بلکہ اطاعت و فرمانبرداری تو اطاعت و نیکی میں ہے "

اور جب اللہ سبحانہ و تعالی جو کہ خالق ہے اس کی معصیت و نافرمانی ہو تو پھر اس میں کسی بھی مخلوق کی اطاعت و فرمانبرداری نہیں کی جا سکتی.

لیکن آپ اس کے ساتھ ساتھ والدین کے ساتھ حسن سلوك کا برتاؤ جاری رکھیں، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کیں ہم انہیں اپنی راہ ضرور دکھا دینگے، یقینا اللہ تعالی نیك و صالح لوگوں کا ساتھی ہے العنکبوت (69).

اور ایك دوسرے مقام پر ارشاد باری تعالی کچھ اس طرح ہے:

اے ایمان والو تم ثابت قدم رہو، اور ایك دوسرے کو تھامے رکھو اور جہاد کے لیے تیار رہو، اور اللہ تعالی سے ڈرتے رہو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ آل عمران (200).

اللہ سبحانہ و تعالی ہی ہدایت نصیب کرنے والا ہے، اس کے علاوہ کوئی بھی معبود برحق نہیں.

واللہ اعلم .